

39

آیات نمبر 254 تا 257 میں انفاق فی سبیل اللہ کی تلقین اور آیت الکرسی جس کا موضوع توحید ہے اور قرآن کی عظیم آیت ہے، نیز یہ کہ دین کے معاملہ میں جبر نہیں ہے، جو کوئی ایمان لائے گا سو اپنے ہی فائدہ کے لئے ایمان لائے گا اور یہ کہ اہل ایمان کا حامی و مددگار اللہ ہے اور کافروں کا حامی و مددگار شیطان ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کرلو، جس دن نہ کوئی خرید و فروخت ہوگی اور نہ کوئی دوستی کام آئے گی اور نہ کوئی سفارش چلے گی، اور انکار کرنے والے ہی ظالم و نافرمان ہیں تمام مال و دولت اللہ ہی کا عطا کردہ ہے اور یہ انسان کی آزمائش کے لئے ہے۔ اس بات کی ترغیب دی گئی ہے کہ یہی وقت ہے جب زیادہ سے زیادہ مال اللہ کی راہ میں خرچ کرکے جنت کی دائمی نعمتیں حاصل کی جاسکتی ہیں کہ مال کا یہی بہترین مصرف ہے، اس دنیا سے جانے کے بعد انسان اپنے اس مال سے فائدہ نہیں اٹھاسکتا اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ اللہ وہ ہستی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ وہ خود قائم رہنے والا اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اس پر اُونگھ طاری ہوتی ہے اور نہ نیند لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کی ملکیت ہے مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ ایسا کون ہے جو اس کی بارگاہ میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر

سکے؟ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ جو کچھ لوگوں کے سامنے ہو رہا ہے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو کچھ ان کے بعد ہونے والا ہے وہ اسے بھی جانتا ہے، اور وہ لوگ اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی حکومت تمام آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، اور اللہ پر اس زمین و آسمان کی نگہبانی ہر گز گراں نہیں، وہی سب سے بلند مرتبہ اور بڑی عظمت والا ہے لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ دین کے بارے میں کوئی زبردستی نہیں، بیشک ہدایت کی راہ گمراہی کی راہ سے سے نمایاں اور ممتاز ہو چکی ہے فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ سو جس شخص نے تمام معبودانِ باطلہ کا انکار کیا اور اللہ پر ایمان لے آیا تو اس نے ایک ایسے مضبوط حلقہ کا سہارا تھام لیا جس کا ٹوٹنا ممکن نہیں، اور اللہ خوب سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ۬ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کا حامی و مددگار اللہ ہے وہ انہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ اور جو لوگ کافر ہیں ان کے حامی و مددگار شیاطین ہیں وہ انہیں روشنی سے نکال کر تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں، یہی لوگ آگ میں جانے والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے رکوع [۳۴]

